سوال

(88)قبرستان میں کھیتی وغیرہ کرکے مسجد بنوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کے قبرستان میں کھیتی کرنی یا پرانی قبروں پر قلمی آم یا کوئی اور پھل داردرخت لگانا اوران پھلوں اورگھاس کو نیلام کرکے ان کے پیسے مسجد میں صرف کرنا جائز ہے یا نہیں ؟ (حاجی محمد ہرزک قلابہ بمبئی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نئے کی طرح پرانے قبرستان میں بھی کھیتی کرنی ناجائزہے۔ ’’سئل القاضی الإمام شمس الائمة محمود الأوزجندی عن المقبرة فی المقری ، إذااندرست ولم یبق فیها اثرالموتی، لا العظیم ولا غیرہ، هل یجوز زرعها واستغلالها ؟ قال : لا ولها حکم المقبرة کذافی المحیط ، فلوکان فیها حشیش یحش ویرسل إلی الدواب ، ولا یرسل الدواب فیها کذاب فی البحر الرائق،، (عالمگیری 2 508)پرانے قبرستان میں پھل داردرخت لگانے جائزہیں اورپھل وغیرہ فروخت کرکے ان کی قیمت مسجد پرصرف کی جاسکتی ہے ’’سئل نجم الدین فی مقبرة فیها اشجار هل یجوز صرافها الی عمارة المسجد؟ قال : نعم إن لم یکن وقفا علی وجہ آخر،، الخ(عالمگیری : 2 509).

(محدث دہلی ج10، 8ذی القعدہ1361ھ دسمبر1942ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 190